22396-خريداري ريٹ كے علاوہ كوئى ريٹ بتانے كا حكم

سوال

ايک شخص يہ كہتا ہے كہ ميں نے يہ سامان اتنے كا خريدا ہے، حالانكہ اسے نے اس سے كم قيمت پر خريدا ہوتا ہے، بلكہ وہ صرف منافع زيادہ كمانے كے ليے ايسا كرتا ہے، اور بعض تو اس پر حلف بھى اٹھاتے ہيں، اس كا حكم كيا ہے ؟

پسندیدہ جواب

جس نے بھى سامان خريدا اور اسے فروخت كرتے ہوئے يہ كہا كہ يہ مجھے اتنے كا پڑا ہے اور وہ اپنے اس قول ميں جھوٹا ہو يعنى اس نے قيمت خريد اصل قيمت سے زيادہ بتائى تو اس نے حرام كام كا ارتكاب كيا، اور گناہ ميں پڑ گيا، يہ اس لائق ہے كہ اس كى خريد و فروخت سے بركت ختم كر دى جائے، اور جب وہ اس پر قسم اٹھائے تو گناہ اور بھى زيادہ ہو گا، اور اس كى سزا بھى زيادہ سخت ہوگى اور وہ امام مسلم رحمہ اللہ تعالى كى روايت كردہ مندرجہ ذيل حديث كى وعيد ميں داخل ہو گا :

ابو ذر رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

(تين اشخاص كى طرف اللہ تعالى روز قيامت نہ تو ديكھے گا اور نہ ہى انہيں پاک كرے گا اور ان كے ليے دردناک قسم كا عذاب ہو گا

ابو ذر رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ ہم نے عرض كيا اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم وہ كون لوگ ہيں ؟ يقينا وہ تو ذليل و رسوا ہو گئے، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

(احسان جتلانے والا، اور اپنا كپڑا لٹكانے (ٹخنوں سے نيچے) والا، اور جھوٹى قسم كے ساتھ اپنا سامان فروخت كرنے والا)

اور ايک روايت ميں حلف الفاجر كے الفاظ ہيں.

اور بخارى و مسلم وغيرہ نے ابو ھريرہ رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے كہ وہ بيان كرتے ہيں كہ ميں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو يہ فرماتے ہوئے سنا :

(قسم سامان كے ليے نفع مند اور بركت كو ختم كر دينے والى ہے) .

اور بخارى رحمہ اللہ تعالى عنہ كى مندرجہ ذيل روايت كى بنا پر بھى

عبد اللہ بن ابى عوفى رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ ايک شخص نے بازار ميں سامان ركھا اور اس ميں اللہ كى قسم اٹھائى جو اسے نہيں ديا گيا تھا تاكہ مسلمانوں ميں سے ايک شخص اسے خريد لے تو يہ آيت نازل ہوئى :

{بے شک جو لوگ اللہ تعالى كے عہد اور اپنى قسموں كو تھوڑى قيمت پر بيچ ڈالتے ہيں، ان كے ليے آخرت ميں كوئى حصہ نہيں، اللہ تعالى نہ تو ان سے بات چيت كرے گا، اور نہ ہى روز قيامت ان كى طرف ديكھے گا، اور نہ انہيں پاک كرے گا، اور ان كے ليے دردناک عذاب ہے} آل عمران (77) صحيح بخارى (4 / 316).

اوراس لیے بھی کہ امام بخاري اورامام مسلم رحمہما اللہ نے اپنی اپنی صحیح میں ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تین اشخاص سے اللہ تعالی بات چیت نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی جانب دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا، اوران کے لیے دردناک عذاب ہے، ایک شخص تووہ جوراستے میں زیادہ پانی سے مسافرکوروکتا ہو، اورایک شخص جس نے کسی شخص -اورایک روایت میں امام- کی بیعت کی اوروہ بیعت صرف دنیا کے لیے ہو، اگروہ اسے اس کی من پسند چیزدے تووہ اس سے وفا کرتا ہے وگرنہ اس سے وفاداري نہیں کرتا، اورایک شخص جس نے کسی شخص سے عصر کے بعد بھاؤ کیا اوراس نے قسم اٹھائی کہ اللہ کی قسم اسے یہ مال اتنے اتنے میں ملا ہے تواس نے وہ مال لے لیا) صحیح بخاري (124،160،376) صحیح مسلم (103/1) حدیث نمبر (108) .